Marking Scheme
CBSE Sample Question Paper
Class - XII
URDU - Elective

Total Marks : 100 | کل نشانات: 100

1۔

(i) درج ذیل اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کا نام کیا ہے؟ (2)

جواب: یہ اقتباس سبق ''امراؤ جان ادا'' سے لیا گیا ہے اور اس سبق کے مصنف کا نام مرزا ہادی رسؔوا ہے۔

(ii) مضمون نگار نے ناول نگار کی کن ذمہ داریوں کو بیان کیا ہے؟ (3)

جواب: مضمون نگار نے ناول نگار کی ذمہ داریاں بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ناول نگار کا کام ہوتا ہے کہ وہ ان امکانات کو بروئے کار لائے، ان تقاضوں کو پورا کرے اور فطرت کی ان لہروں کو بہتا ہوا دکھائے جو واقعات اور کرداروں کی ساخت پرداخت کرتی ہیں۔ اور یہ اس لئے کہ ہر موضوع چند مخصوص امکانات رکھتا ہے اور اس کے اپنے چند تقاضے ہیں۔

(iii) امراؤ جان ادا کس کی کہانی ہے؟ (2)

جواب: امراؤ جان ادا ایک طوائف کی کہانی ہے۔

(iv) مندرجہ ذیل کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔ (3)

جواب:

ساخت پرداخت : چھوٹے بچوں کی ساخت پرداخت پر خصوصی توجہ دینی چاہئے۔

قدر و قیمت : ایک جوہری ہی ہیروں کی قدر و قیمت سمجھتا ہے۔

تصادم : مہذب لوگ ہر طرح کے تصادم سے دور رہتے ہیں۔

(یا)

(i) درج بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟ اور اس کے مصنف کا نام کیا ہے؟ (2)

جواب: درج بالا اقتباس افسانہ ''فوٹو گرافر'' سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کا نام قرۃ العین حیدر ہے۔

(ii) ملک کی آزادی سے پہلے کون لوگ گیسٹ ہاؤس میں آتے تھے؟ (2)

جواب: ملک کی آزادی سے پہلے گیسٹ ہاؤس میں برطانوی پلانٹرز سفید سولا سوٹ پہنے کولونیل سروس کے جغادری عہدے داران کی میم اور بابا لوگ وہاں آتے تھے۔

(iii) فوٹوگرافر کی کیمرے کی آنکھ کیا دیکھتی ہے اور خاموش رہتی ہے؟ واضح کیجئے۔ (2)

جواب: فوٹوگرافر کے کیمرے کی آنکھ گیسٹ ہاؤس میں آنے والے مسافروں کو دیکھتی رہتی ہے۔اسی آنکھ سے کیونکہ فوٹوگرافر ان کے فوٹو کھینچتا ہے۔آنکھ بول نہیں سکتی اس لیے خاموش رہتی ہے۔

(iv) مصنف کے اعتبار سے ہم جہاں جاتے ہیں وہاں کون سی چیز ہمارے ساتھ جاتی ہے؟ (2)

جواب: ہم جہاں جاتے ہیں فنا ہمارے ساتھ ہوتی ہے،فنا مسلسل ہماری ہم سفر ہے۔یعنی زندگی کے ساتھ فنا بھی ہمارے ساتھ ساتھ چلتی ہے۔

(v) ''اس پھاٹک کی پلیا پر بیٹھے بیٹھے اس نے بدلتی دنیا کے رنگ دیکھے ہیں۔'' اس جملے سے کیا مراد ہے؟ (2)

جواب: اس جملے سے مراد یہ ہے کہ فوٹوگرافر کو پلیا پر بیٹھے ہوئے برسوں گزر گئے۔اس دوران اس نے بہت سی تبدیلیاں دیکھیں۔پہلے یہاں برطانوی پلانٹرز،ان کی میم اور بابا لوگ آتے تھے۔ دوسری بڑی لڑائی کے بعد امریکن آنے لگے اور پھر آزادی کے بعد سیاح،سرکاری افسر،نئے بیاہے جوڑے آنے لگے۔

2۔

(i) ایک ''اچھے رپورتاژ'' کی خوبیاں بیان کیجئے۔ (21/2)

جواب: رپورتاژ اردو میں ایک نئی صنف نثر ہے۔اس کی ابتدا فرانس میں ہوئی اور اس کے بعد انگریزی سے اردو میں آئی۔ایک اچھے رپورتاژ کی سب سے بڑی خوبی شگفتہ بیانی ہے کہ پڑھنے والا رپورتاژ میں کھو جائے۔یہ اسی وقت ممکن ہے جب حقائق کو دلچسپ انداز بیان اختیار کرتے۔ ایک اچھے رپورتاژ میں حقائق کے ساتھ طنز و مزاح کی چاشنی بھی ہوتی ہے اور شخصی مرقع نگاری بھی۔یہ سب مل کر رپورتاژ کو کامیاب بناتے ہیں۔

(ii) احمد جمال پاشا کے خاکے ''کلیم الدین احمد'' کی خصوصیات بیان کیجئے۔ (21/2)

جواب: احمد جمال پاشا کے خاکے ''کلیم الدین احمد'' کی خصوصیات یہ ہیں کہ اس خاکہ میں احمد جمال پاشا نے کلیم الدین احمد کی شخصیت کے نقوش اس طرح ابھارے ہیں کہ ان کے اصول تنقید بھی واضح ہو گئے ہیں۔اس کے علاوہ ان کے ذاتی اوصاف،ان کی شکل و صورت،ان کے دوسروں سے تعلقات،ان کے کام کرنے کے طور طریقے اور بہت سی جزئیات اس خاکے میں آ گئی۔ ہیں۔اس خاکے میں کئی ادبی معرکوں کا بھی ذکر ہے۔

3۔ (5)

(i) ''مفصّل حال لکھتے ہوئے ڈرتا ہوں۔'' غالب نے یہ بات کیوں لکھی ہے؟

جواب: دہلی شہر میں انگریزوں نے اپنے مخبر چھوڑ رکھے تھے جو انھیں مطلع کرتے تھے کہ کون ان کے خلاف ہے اور کون انگریزوں کا حامی ہے۔ اگر غالب خط میں 1857ء کی تفصیلات لکھتے تو ممکن ہے کہ یہ خط کسی ایسے شخص کے ہاتھ لگ جاتا جو اسے انعام کے لالچ میں انگریزوں تک پہنچا دیتا اور اس سے غالب کو نقصان پہنچتا۔

(ii) افسانہ 'لمحے' کا مرکزی خیال کیا ہے؟ (5)

جواب: افسانہ 'لمحے' کا مرکزی خیال یہی ہے کہ انسان کو بلا کسی تفریق مذہب وملت ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونا چاہئے۔ یہی انسانیت کا تقاضا ہے۔

(iii) 'ہوری' کون ہے اور وہ پریم چند کے کس ناول سے تعلق رکھتا ہے؟ (5)

جواب: 'ہوری' پریم چند کے مشہور ناول ''گئو دان'' کا مرکزی کردار ہے جو ایک غریب کسان ہے جس کی زندگی طرح طرح کی پریشانیوں میں گزری اور ناول کے اختتام پر اس کی موت ہوگئی۔

(iv) ایک اچھے سفرنامے میں کیا کیا خوبیاں تلاش کرتے ہیں؟ (5)

جواب: اچھے سفرنامے کی سب سے پہلی خوبی دلچسپ انداز بیان ہے۔ اس کے علاوہ ایک اچھے سفرنامے میں جغرافیائی، تہذیبی اور تاریخی معلومات بھی ہم تلاش کرتے ہیں۔ سفرنامے کے ذریعہ ہم مصنف کے ساتھ ایک نئی دنیا کی سیر کرتے ہیں اگر، مصنف مؤثر انداز میں کئی باتیں بیان کرتا ہے تو گویا ہم بھی ان مقامات کی سیر کر لیتے ہیں جنھیں مصنف نے بیان کیا ہے۔

4۔

(i) سرخ پرچم کس چیز کی علامت ہے؟ (2)

جواب: سرخ پرچم کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں اور کاریگروں کے اتحاد کی نشانی ہے۔

(ii) ہندوستان کے ساحل پر کیا ہوا؟ (2)

جواب: ہندوستان کے ساحل پر انگریز حکومت ٹوٹی ہے یعنی انگریز حکومت کا شیرازہ بکھر گیا ہے۔

(iii) پانی میں آگ لگنے کا کیا مطلب ہے؟ (2)

جواب: پانی میں آگ لگنے کا مطلب حکومتِ وقت کے ساتھ عوام کی بغاوت کی آگ لگنا ہے۔

(iv) کارخانوں کے آہنی دل سے سیلاب ابلنے کا کیا مطلب ہے؟ (2)

جواب: کارخانوں کے آہنی دل سے سیلاب ابلنے کا مطلب کارخانوں میں کام کرنے والے کاریگروں اور مزدوروں کے دل میں بغاوت کا سیلاب اُمڈ آنا ہے۔

(v) درج بالا شعری حصہ کس نظم سے لیا گیا ہے اور نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟ (2)

جواب: درج بالا شعری حصہ نظم 'وقت کا ترانا' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر علی سردار جعفری ہیں۔

(یا)

(i) شاعر دل اور آسمان سے کیوں ڈرا ہوا ہے؟ (2)

جواب: شاعر دل سے اس لیے ڈرا ہوا ہے کہ وہ عشق نہاں میں مبتلا ہو کر حسینوں کے ظلم وستم سہتا ہے اور آسمان سے اس لئے ڈرا ہوا ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ آفتیں آسمان سے بھی آتی ہیں۔ لہٰذا عشق کی ناکامی بھی آسمان کا حصہ ہے۔

(ii) شاعر اپنے آپ سے کیا بات پوچھنے کا ارادہ رکھتا ہے؟ (2)

جواب: شاعر اپنے آپ سے یہ پوچھنے کا ارادہ رکھتا ہے کہ اگر حالی جادو بیاں سے ملاقات ہوگئی تو ہم اسے یہ ضرور پوچھیں گے کہ ان کے کلام میں یہ جادو بیانی کہاں سے آئی؟

(iii) شاعر نے بگاڑ کی باتیں کرنے کی اجازت کس لیے دی ہے؟ (2)

جواب: شاعر نے بگاڑ کی باتیں کرنے کی اجازت اس لیے دی ہے کہ اس نے اپنے محبوب کے طرز بیاں کو سمجھ لیا کہ وہ اپنی محبت کا اظہار اسی طرح کرتا ہے۔

(iv) راستے کا ہر ایک قطعہ دلکش ہونے کی وجہ سے کیا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے؟ (2)

جواب: راستے کا ہر ایک قطعہ دلکش ہونے کی وجہ سے یہ مسئلہ پیدا ہو گیا ہے کہ شاعر راستے کی دلکشی میں کھو کر اپنے کارواں سے بچھڑ گیا ہے اور دوبارہ اسے کارواں سے جا ملنے کی امید نظر نہیں آتی۔

(v) درج بالا اشعار کے شاعر کا نام کیا ہے؟ (2)

جواب: درج بالا اشعار کے شاعر کا نام خواجہ الطاف حسین حالؔی ہے۔

5۔

(i) شفیق فاطمہ کی نظم کی خصوصیات اپنے الفاظ میں لکھئے۔ (21/2)

جواب: شفیق فاطمہ بنیادی طور پر نظم کی شاعرہ ہیں۔ ان کی نظموں کا اسلوب اور مرکزی خیال اتنا منفرد ہوتا ہے کہ کبھی کبھی نظم بہت پیچیدہ معلوم ہوتی ہے، اور نظم کا مفہوم پوری طرح گرفت میں نہیں

آتا۔ اکثر نظموں میں فاطمہ نے اسلامی تاریخ اور قرآنی واقعات سے بھی مدد لی ہے۔ انھوں نے موجودہ زمانے کے تہذیبی اور سیاسی مسائل کو جس انداز سے نظموں کا موضوع بنایا ہے، اس سے بھی ان کا منفرد اسلوب نمایاں ہوتا ہے۔ یہی ان کی نظموں کی خصوصیات ہیں۔

(ii) عمیق حنفی کی نظم 'ملکِ بے سحر و شام' کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھئے۔ (21/2)

جواب: اس نظم میں شاعر نے اپنے لڑکپن اور جوانی کا تذکرہ کیا ہے۔ بچپن اور لڑکپن کے دن بے فکری سے گزرتے ہیں، اس وقت صبح سے رات تک ایک مسرت کا ماحول ہوتا ہے۔ لیکن جب لڑکپن گزر کر جوانی آتی ہے تو ضروریاتِ زندگی پورا کرنے میں صبح و شام کا احساس نہیں رہتا۔ آدمی اتنا مصروف ہو جاتا ہے کہ یہ بھی خیال نہیں رہتا کہ سورج کب طلوع ہوتا ہے، کب غروب ہوتا ہے۔ یہی اس نظم کا مرکزی خیال ہے۔

6۔

(i) آرزو لکھنوی کی غزل کے امتیازات کیا ہیں؟ (5)

جواب: آرزو لکھنوی کی غزل کے امتیازات یہ ہیں کہ آرزو نے اپنے معاصر شعراء کے مقابلے میں عربی فارسی کے ثقیل الفاظ کے استعمال سے گریز کیا ہے۔ انھوں نے غزل کو ایک نیا روپ دیا۔ آسان اور ہندی آمیز زبان استعمال کی جسے انھوں نے خالص اردو کا نام دیا۔

(ii) ''زندگی ہے تو بہرحال بسر ہوگی'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ (5)

جواب: شاعر کی مراد یہ ہے کہ اگر ہم زندہ ہیں تو ہمیں دکھ سکھ، خوشی و غم سب سے واسطہ ہوتا ہے اور انھیں کے ساتھ کسی نہ کسی طرح زندگی بسر ہوتی ہے۔ زندگی گزارو ہنس کر یا رو کر، کیونکہ زندگی ہے تو ہر حال میں بسر ہوگی۔

(iii) نظم 'ارتقاء' میں جمیل مظہری نے انسان کی ترقی کے سلسلے میں کن رکاوٹوں کا ذکر کیا ہے؟ (5)

جواب: نظم ارتقاء میں جمیل مظہری نے انسان کی ترقی کے سلسلے میں اچھے برے تجربے، جبر و قدر، انسان کی لغزشیں اور گمراہوں جیسی رکاوٹوں کا ذکر کیا ہے۔

(iv) راجندر منچند ابانیؔ کی غزل گوئی پر ایک نوٹ لکھئے۔ (5)

جواب: بانیؔ کا تعلق اردو کے نئے نثر نگاروں میں ہوتا ہے۔ جس نے ناصر کاظمی اور خلیل الرحمٰن اعظمی کے بعد غزل کو ایک نیا رنگ و آہنگ عطا کیا۔ ان کی غزل ایک نئے احساس کی نمائندگی کرتی ہے۔ بانی کے اشعار میں دھندلکے کی کیفیت نمایاں ہے۔ ان کی زبان و بیان میں بھی تازگی بہت ہے'

نئے پن کے باوجود ان کی شاعری میں کلاسیکی لب ولہجہ ملتا ہے۔ وہ نت نئے مضامین پیدا کرتے ہیں اور نئی اردو غزل کی روایت میں اپنی ایک الگ پہچان رکھتے ہیں۔ بانی کی شاعری نے ان کے بعد کے غزل گویوں کو بھی متاثر کیا ہے۔

7۔

(i) ناول 'بیوہ' کے ذریعے پریم چند ہمیں کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟ (4)

جواب: پریم چند ادیب ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سرگرم سماجی مصلح بھی تھے اور ادب کے ذریعے انھوں نے قومی اصلاح اور تعمیر کا بیڑا بھی اٹھایا تھا۔ اسی کے تحت انھوں نے ایسے ناول اور افسانے لکھے جن میں سماج کی کسی نہ کسی کمزوری کی نشاندہی کر کے سماج کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔

ہندوؤں میں بیوہ کو اچھوت سمجھا جاتا ہے۔ شادی کے لائق ہونے پر بھی اس کی دوسری شادی کے بارے میں کوئی بھی نہیں سوچتا تھا، بلکہ ایسا کرنا گناہ سمجھا جاتا تھا۔ چانچہ پریم چند نے ناول 'بیوہ' میں بیوہ عورت کی دوسری شاعری پر اصرار کیا ہے۔ خود پریم چند نے اس پر عمل کیا تھا اور انہوں نے دوسری شادی ایک بیوہ سے کی تھی۔ پریم چند ہندو سماج کو خرابیوں سے پاک کرنے کے خواہش مند نظر آتے ہیں اور وہ اسے سربلند دیکھنا چاہتے ہیں۔

(ii) آغا حشر کاشمیری کی ڈرامانگاری کے امتیازات پر روشنی ڈالیے۔ (4)

جواب: آغا حشر نے معاصر ڈرامانگاروں کے مقابلے میں اپنے ڈراموں میں بہت سی تبدیلیاں کیں۔ یہی تبدیلیاں ان کی ڈرامانگاری کے امتیازات ہیں۔ آ گا حشر سے پہلے ڈراموں میں گانے بڑی تعداد میں ہوتے تھے، لیکن آغا حشر نے گانوں کی تعداد کو کم کیا۔ آغا حشر سے پہلے ڈراموں کی زبان مقفی اور قدرے مصنوعی ہوتی تھی، اس کا عام بول چال سے کوئی تعلق نہ ہوتا تھا۔ آ گا حشر کے ڈراموں میں کشمکش زیادہ نظر آتی ہے۔ اس کے پلاٹ عام طور پر سادہ ہوتے ہیں، لیکن کردارون کی کشمکش کے باعث ان میں ایک ڈرامائی عمل پیدا ہوتا ہے اور پلاٹ پر حاوی ہوجاتا ہے۔ آغا حشر کا امتیاز یہ بھی ہے کہ انھوں نے تفریح مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ عوام کو بیدار کرنے میں بھی زبردست رول ادا کیا۔ (5)

8۔

(i) مصنف نے بائیسکل کو دریا میں کیوں پھینک دیا؟ (3)

جواب: کیونکہ سائیکل اس لائق ہی نہیں تھی کہ اسے استعمال کیا جائے۔ اس کی مرمت بھی نہیں ہوسکتی

تھی۔کوئی اسے خریدنے کے لئے تیار نہیں تھا۔ یہاں تک کہ ایک مستری نے صرف تین روپے میں اسے خریدنا چاہا۔ مصنف نے ان سب باتوں سے پریشان ہوکر سائیکل کو دریا میں پھینک دیا کہ نہ سائیکل ہوگی، نہ اس پر سوار ہوکر سیر کرنے کا خیال آئے گا۔

(ii) دفعتاً چھینک آنے پر چیرویا کوف کا ردِ عمل کیا تھا؟ (3)

جواب: دفعتاً چھینک آنے پر چیرویا کوف نے ایک صاحبِ اخلاق کی طرح اپنے چاروں طرف مڑ کر دیکھا کہ اس کی چھینک کسی کے لئے خلل انداز تو نہیں ہوئی۔

(iii) انشائیہ 'مرحوم کی یاد میں' میں مرحوم کسے کہا گیا ہے اور کیوں؟ (3)

جواب: انشائیہ ''مرحوم کی یاد میں'' میں مرحوم سائیکل کو کہا گیا ہے۔ سائیکل اس قدر پرانی تھی کہ اس کی کسی طرح مرمت نہیں ہوسکتی تھی۔ اسی لئے سائیکل کو مصنف نے دریا میں پھینک دیا تھا، اس طرح سائیکل کا وجود باقی نہ رہا۔ چنانچہ اس سائیکل کے لئے مصنف نے ''مرحوم'' کا لفظ استعمال کیا ہے۔

(iv) پطرس بخاری کو موٹر دیکھ کر کیا خیال آیا؟ (3)

جواب: پطرس بخاری کو موٹر دیکھ کر زمانے کی ناسازگاری کا خیال ستانے لگتا ہے اور وہ کوئی ایسی ترکیب سوچنے لگتے ہیں جس سے دنیا کی تمام دولت سب انسانوں میں برابر تقسیم کی جاسکے۔

9۔ (i) علی گڑھ تحریک کی ادبی خدمات تحریر کیجئے۔ [10]

جواب: (a) علی گڑھ تحریک سے کیا مراد ہے۔ (2)

(b) آغاز اور پس منظر (2)

(c) علی گڑھ تحریک کی ادبی خدمات مع مثال (2)

(d) علی گڑھ تحریک کے اہم ادباء وشعراء (2)

(e) علی گڑھ تحریک کے مقاصد (2)

(f) اردو شعروادب پر علی گڑھ تحریک کے اثرات (2)

(ii) رومانوی تحریک کی امتیازی خصوصیات بیان کیجئے۔ [10]

جواب: (a) رومانوی تحریک سے کیا مراد ہے۔ (2)

(b) آغاز اور پس منظر (3)

(c) رومانوی تحریک کی خصوصیات (3)

(d) اردو شعروادب پر رومانوی تحریک کے اثرات (2)

(iii) شمالی ہند میں اردو شعروادب کے آغاز وارتقا پر ایک مضمون لکھئے۔ [10]

جواب: (a) شمالی ہند میں اردو شعروادب کے آغاز سے متعلق خیالات (3)

(b) اردو زبان کے ارتقا میں اداروں کی اہمیت (خانقاہ/ دربار / بازار) (3)

(c) اردو زبان کے مراکز (دہلی / لکھنؤ) (2)

(d) شمالی ہند کے مشہور اور اہم شعراء وادباء (2)

(iv) جوش ملیح آبادی کی شاعری کی خصوصیات تفصیل سے لکھئے۔ [10]

جواب: (a) جذبات نگاری (2)

(b) منظر نگاری (2)

(c) تشبیہات (3)

(d) رومانویت (3)

10۔ (i) مجروح سلطان پوری کی غزل گوئی پر ایک نوٹ لکھئے۔

جواب: مجروح بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں۔ ان کے کلام میں عہد حاضر کے سارے کرب، پوری کشمکش، حالات وواقعات کا عکس سبھی کچھ تھا۔ عہد حاضر کے تقاضوں کو پورا کرنے کے باوجود ان کی غزل، غزل رہی اور مجروح کی غزل ترقی پسند شاعری کی غزل کہلائی۔ مجروح کی غزلوں اور نظموں کا مجموعہ ''مشعل جاں'' کے نام سے شائع ہوا۔ (5)

(ii) غزل کی تعریف اور اس کے ارتقا کے بارے میں لکھئے۔ (5)

جواب: 'غزل' عربی زبان کا لفظ ہے۔ لغت میں اس کے معنی عورتوں سے باتیں کرنا یا عورتوں کی باتیں کرنا ہے۔ عرب شعراء جب اپنی معشوقاؤں کا سراپا کھینچتے یا ان کے حسن وجمال کی تعریف کرتے یا ان کی محبت میں اپنے دلی جذبات کا اظہار کرتے تو اس عمل کو 'تغزل' اور ایسے اشعار کو 'غزل' کہتے تھے۔

عربی سے غزل فارسی میں آئی۔ اردو میں غزل فارسی ادب سے آئی۔ اب یہ اردو کی سب سے مقبول صنف سخن ہے۔ فارسی کی طرح اردو غزل میں بھی مضامین وموضوعات کی کوئی قید نہیں ہے۔ اشعار کی تعداد بھی مقرر نہیں ہے۔ عام طور پر 5 سے 19 اشعار تک کی غزلیں ہوتی ہیں۔

(iii) فورٹ ولیم کالج کی عملی ادبی خدمات لکھئے۔ (5)

جواب: فورٹ ولیم کالج کی عملی ادبی خدمات کا نقش ہماری ادبی ولسانی تاریخ میں آج بھی باقی ہے۔ فورٹ ولیم کالج نے اس عہد میں اردو کے بہترین نثر نگاروں کو دریافت کیا اوران سے اردو میں کتابیں لکھوائیں۔ میرامن، حیدربخش حیدری، کاظم علی جوان، مرزا علی لطف اور شیر علی افسوس ان میں سے چند اہم نام ہیں۔ میرامن کی باغ وبہار، آج تک اردو کی سب سے مشہور کتابوں میں شمار کی جاتی ہے۔ کالج کے قیام سے پہلے اردو میں فارسی آمیز نثر کا چلن تھا۔ کالج نے عام بول چال کی سادہ زبان کو اہمیت دی۔ اردو کی درسی کتابیں تیار کرنے کی طرف سب سے پہلے اسی کالج نے توجہ دی۔ کتابیں چھاپتے وقت اس بات کا خیال رکھا جاتا تھا کہ پیرا گراف یا فقرہ کہاں سے شروع ہو اور کہاں ختم ہو۔ زبر، زیر اور پیش لگا کر تلفظ کو واضح کیا گیا۔ واوین، کاما وغیرہ سے فقروں کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ سب طریقے اردو میں پہلے رائج نہیں تھے۔

(iv) ترقی پسند ادیب کی حیثیت سے سجاد ظہیر کی خدمات کا اجائزہ لیجئے۔ (5)

جواب: سجاد ظہیر ایسے ترقی پسند ادیب ہیں جنھوں نے علمی، ادبی، تنقیدی مضامین زیادہ لکھے ہیں۔ چند افسانے بھی تحریر کیے۔ انگارے میں افسانہ شائع کر کے حقیقت نگاری کے ذریعے مروجہ قدروں پر چوٹ کیا۔ ناولٹ ''لندن کی ایک رات'' لکھ کر لندن میں مقیم ہندوستانیوں کے دلوں میں انگریزوں سے شدید نفرت کے جذبات کو ابھارا۔ سجاد ظہیر کے اس ناولٹ میں اشترا کی نظریات کی تشریح وتبلیغ صاف نظر آتی ہے۔

11۔

جواب:	(i)	C	مختصر افسانہ	(1)
	(ii)	B	سفرنامہ	(1)
	(iii)	A	سجاد ظہیر	(1)
	(iv)	B	رام لعل	(1)
	(v)	B	1880ء	(1)

................☆☆☆☆..............